REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

من الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

(پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲/۸ "

یوم یکشنبہ

۱۴ شوال سنہ ۱۳۶۹ ہجری فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۳۸/۴	۳۰ وفا ۱۳۲۹ ہش	۳۰ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۷۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

کوئٹہ ۲۶ جولائی ۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں :۔
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ویسے درد تو کوئی نہیں البتہ چلتے وقت درد محسوس ہوتا ہے ۔ رات کو کچھ حرارت بھی ہو جاتی ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

لاہور ۲۹ جولائی ۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو کل سے پھر حرارت زیادہ ہو رہی ہے دل کی حالت بدستور ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں ۔

پاکستان کی پہلی مردم شماری میں ذات پات کی تفریق یا نسلی امتیاز روا نہیں رکھا جائیگا

مردم شماری کے صوبائی افسر مسٹر ایم ۔ ایچ محمود کی پریس کانفرنس

(اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲۹ جولائی ۔ مردم شماری کے صوبائی افسر مسٹر ایم ۔ ایچ محمود نے آج شام ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ مردم شماری میں ذات پات کی تفریق یا نسلی امتیاز قطعاً روا نہیں رکھا جائے گا ۔ ہر شخص کی شناخت اس کے مذہب سے کی جائے گی ۔ چنانچہ اس مقصد کیلئے مختلف مذاہب کی تعیین کر دی گئی ہے جو علی الترتیب حسب ذیل ہے (۱) اسلام (۲) عیسائیت (۳) ہندو دھرم (۴) پارسی (۵) بدھ مت (۶) دیگر مذاہب ۔

یاد رہے پاکستان کی پہلی مردم شماری فروری سنہ ۱۹۵۱ء میں ہوگی ۔ افراد شمار کرنے کا کام ۹ فروری سے شروع ہو کر ۲۸ فروری تک جاری رہے گا اور اعداد و شمار کا پہلا تخمینہ مارچ سنہ ۱۹۵۱ء کے اختتام سے قبل شائع کر دیا جائے گا ۔

تقریر کے ابتداء میں مسٹر ایم ۔ ایچ محمود نے فرمایا " مردم شماری " محض افراد شمار کرنے کا نام نہیں ہے ۔ یہ عام قاعدہ ہے کہ مردم شماری کے وقت ایسی معلومات بھی ساتھ کے ساتھ فراہم کی جاتی ہیں کہ جن کی فراہمی قومی ترقی کی منصوبہ بندی کے لئے ازبس ضروری ہوتی ہے ۔ چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر سوالات کی ایک فہرست تیار کی گئی ہے جو مردم شماری کے وقت ہر ایک شخص سے پوچھے جائیں گے ۔ یہ سوال اس نوعیت کے ہوں گے کہ جن سے زراعت ، اقتصادیات ، صنعت ، مہاجرین کی آبادکاری اور بے روزگاری وغیرہ جیسے متعلق قومی مسائل پر خاطر خواہ روشنی پڑ سکے گی ۔ سوالات نہایت سادہ اور عام فہم ہوں گے اور ہر شخص ان کا بآسانی جواب دے سکیگا ان کی تعداد زیادہ سے زیادہ سولہ ہوگی ۔

اخبار نویسوں کے متعدد سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر محمود نے بتایا کہ (۱) اس عظیم کام کے لئے تقریباً ڈیڑھ ہزار رضاکار درکار ہوں گے (۲) ذاتی نوعیت کی جو معلومات مردم شماری کے وقت حاصل کی جائیں گی وہ خفیہ متصور ہوتے ہوئے بصیغہ راز محفوظ رہیں گی اور انہیں بجز مردم شماری کے اور کسی مصرف میں نہیں لایا جائے گا (۳) اگر کوئی شخص ضروری معلومات بہم پہنچانے سے گریز کرے گا یا عملاً غلط بیانی سے کام لے گا تو قانون کی رو سے وہ سزا کا مستوجب قرار پائے گا ۔

اس موقعہ پر آپ نے مردم شماری کا طریق کار بھی نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا اور اسی ضمن میں بتایا کہ اس صوبے پاکستان کے طول و عرض میں ابتدائی مردم شماری کی گنتی حس کے نہایت امید افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں اس لئے امید کی جا سکتی ہے کہ اگر مردم شماری کے موجودہ منصوبہ اسی حسن کارکردگی اور محنت کے ساتھ زیر عمل آیا تو پاکستان کی یہ مردم شماری تقسیم سے قبل کی تمام مردم شماریوں سے زیادہ صحیح اور معلومات افزا ثابت ہوگی ۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ لوگوں کو مردم شماری کی ضرورت اور اہمیت کا صحیح احساس دلانے کے لئے رائے عامہ کی تربیت نہایت ضروری ہے ۔ اس اہم کام کیلئے آپ نے پریس اور ※

※ ذمہ دار اشخاص سے تعاون کی پرزور اپیل کی اور فرمایا کہ ہر پاکستانی کا یہ فرض ہے کہ نہ صرف وہ اس بات کا تہیہ کرے کہ وہ اپنے کوائف صحیح طور پر درج کرائے گا بلکہ اس بات کا بھی خیال رکھے گا کہ اس کے دوسرے ساتھیوں نے بھی مردم شماری کی انتہائی اہمیت کے پیش نظر اس بارے میں اپنے فرائض سے قطعاً روگردانی نہیں کی ہے ۔

شمالی کوریا کی فوجیں امریکی رسد کی واحد بندرگاہ پوسان سے صرف پچاس میل دور رہ گئیں

ٹوکیو ۲۹ جولائی ۔ آج شمالی کوریا کی فوجوں نے زبردست حملے کر کے امریکی فوجوں کو ... اور شہر خالی کرنے پر مجبور کر دیا ۔ اب شمالی کوریا کی فوجیں پوسان سے پچاس میل کے فاصلے پر ہیں ۔ یاد رہے کہ جزیرہ نما کوریا میں پوسان ہی ایک ایسی بندرگاہ ہے جس کے ذریعہ امریکی فوجوں کو رسد وغیرہ پہنچ رہی ہے ۔ کمیونسٹ فوجوں نے آج ایک امریکی فوج کو سمندر تک پیچھے دھکیل دیا تھا ۔ لیکن جنوبی کوریا کے بحری دستوں نے انہیں پھر ایسے مقام پر پہنچا دیا جہاں سے وہ جلد ہی دوسری امریکی فوجوں سے جا ملے ۔ ہاڈونگ پر شمالی کوریا کا مکمل قبضہ ہو چکا ہے جہاں امریکی فوج کے ۷۰۰ دستے کام آئے ۔ آج امریکی فوج کے جنرل کمانڈنگ جنرل واکر اگلے محاذ پر پہنچے اور انہوں نے پسپا ہونے والے امریکی دستوں کو خبردار کیا کہ وہ دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کریں اور پیچھے نہ ہٹیں ۔ انہوں نے مزید کہا ۔ کوریا دوسرا ڈنکرک نہیں بنے گا ۔ اقوام متحدہ کے ہوائی جہازوں نے آج شمالی کوریا کے فوجی ٹھکانوں پر شدید حملے کئے تاکہ وہ آگے نہ بڑھ سکیں ۔ ایک امریکی فوجی ترجمان نے بیان کیا ہے کہ اب تک شمالی کوریا کے ۳۰ ہزار فوجی ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں ۔

لیاقت علی خان مہاجرین کیمپ میں

کراچی ۲۹ جولائی ۔ وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے آج شام سندھ ٹریڈنگ سٹیٹ کے علاقے میں مہاجرین کی عارضی رہائش کے انتظامات کا معائنہ کیا ۔ کراچی شہر میں مسلادھار بارش ہونے کی وجہ سے اڑھائی ہزار مہاجرین کو کل وہاں منتقل کیا گیا تھا ۔ وزیر اعظم نے جملہ انتظامات کا پوری طرح معائنہ کیا اور مہاجرین سے بات چیت کر کے ان کی تکالیف دریافت فرمائیں ۔ آپ کے پہنچنے پر مہاجرین نے آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا ۔ اس عارضی کیمپ ⊗

⊗ میں خوراک کا خاطر خواہ انتظام کرنے کے لئے ایک مستقل باورچی خانہ تعمیر کیا جا رہا ہے اور ریڈ کراس سوسائٹی کی مدد سے دیگر انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچائے جا رہے ہیں ۔ برسات ختم ہو جانے کے بعد ان مہاجرین کو دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں آباد کیا جائے گا ۔

ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم کے انتظامات

لاہور ۲۹ جولائی ۔ حکومت پنجاب نے ہونہار طلباء کو بیرونی ممالک میں ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم دلوانے کا انتظام کیا ہے ۔ اس سکیم کے ماتحت بارہ افسر ڈاکٹری کے مختلف شعبوں میں تربیت ختم کر کے دوبارہ ملازمت میں شریک ہو گئے ہیں ۔ ان کے علاوہ ۱۲ افسر برطانیہ اور امریکہ میں زیر تربیت ہیں اور تین افسر عنقریب روانہ ہونے والے ہیں ۔ اس سال محکمہ مذکور کو بیرونی ممالک میں اعلیٰ طبی ٹریننگ دلانے کے لئے سات نشستیں تفویض کی گئی ہیں ۔ امید ہے اگلے دو سال میں طب جراحی اور صحت عامہ کے مختلف شعبوں میں ۴۳ مستند یافتہ طبی ماہرین صوبے کی خدمت کیلئے مہیا ہو سکیں گے ۔

اردو شارٹ ہینڈ ٹائپ و انگریزی شارٹ ہینڈ ٹائپ سیکھنے کیلئے
صرف ایک روپیہ ماہوار فیس معمولی پڑھے لکھے طلباء کی لئے اور پراسپکٹس مفت طلب کریں ۔ ایس ۔ سی کالج کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ۔ ایل ۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لمیٹڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ خطبہ جمعہ

مومن کو تکالیف اور مصائب سے گھبرانا نہیں چاہیئے

مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۱ جولائی ۱۹۵۰ء کو جو کچھ خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ اس کا خلاصہ برائے استفادہ ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے۔

فرمایا:۔ بہت سی صداقتیں دنیا میں ایسی ہیں جو نہایت روشن اور واضح ہیں۔ اور جتنا کام ان سے لیا جا سکتا ہے۔ اتنا ان بڑی بڑی ایجادوں سے نہیں لیا جا سکتا۔ جن سے آج ساری دنیا مرعوب ہے۔ لیکن انسان کی یہ عجیب حالت ہے کہ وہ ہمیشہ پیچیدہ راستوں کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور کھلی کھلی صداقتوں کو ترک کر دیتا ہے۔ مثلاً مذہب کو ہی لے لو۔ جہاں تک اس کا بنی نوع انسان سے تعلق ہے۔ وہ چند موٹے موٹے اخلاق کا نام ہے۔ جو ہزاروں آدمیوں کے تجربہ میں آئے ہیں۔ اور جن کے مفید نتائج ہمیشہ دیکھے گئے ہیں۔ اگر مذہب پر دنیا فی الواقعہ عمل کرنے لگ جائے تو کیا روس کوریا اور امریکہ کی لڑائی باقی رہ سکتی ہے۔ جب دونوں فریق اس بات پر تیار ہو جائیں کہ دوسرے کا مال نہیں کھائیں گے۔ اور دوسرے کو ذلیل نہیں کریں گے۔ تو امن قائم ہو جاتا ہے۔ اور لڑائی ہو ہی نہیں سکتی۔ ایٹم بم یا دوسرے خطرناک ہتھیاروں کی ایجاد محض بغض کی وجہ سے ہے۔ جب غصہ کا معیار بلند ہو جاتا ہے۔ تو پھر پہلے آلات جن سے غصہ نکل جاتا تھا حقیر معلوم ہوتے ہیں اور انسان مزید ایجادات میں لگ جاتا ہے۔ بد دیانتیاں اور بے ایمانیاں صرف مذہب کو نظر انداز کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ مذہب پر پوری طرح کاربند ہو جانے کے بعد لڑائیوں کا سوال ہی باقی نہیں رہتا۔ یہ ایک مسلمہ اصل ہے کہ دنیا میں ہر شخص مشکلات میں سے گزرتا ہے۔ بعض احمدیوں کو ذرا سی تکلیف بھی پہونچے۔ تو وہ شور مچانے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ آدم علیہ السلام سے لے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء کی جماعتیں انہی مشکلات میں سے گزری ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلام نے مومنوں سے ایک دنیوی جنت کا بھی وعدہ کیا ہے۔ مگر وہ جنت کیا ہے اسکو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تم کہتے ہو کہ ہم پر کوئی مصیبت نہ آئے۔ ہماری تجارتوں میں خسارہ نہ ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ مشکلات کا کہیں نشان نہ ہو۔ اگر یہی جنت ہے تو یہ جنت تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی دنیا میں نہیں ملی۔ بلکہ احد اور احزاب میں آپکو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بات بتاتی ہے کہ مشکلات سے نجات پا لنے کا نام جنت نہیں۔

خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ (نساء ع ۱۵) تمہیں یہ بھی تو سوچنا چاہیئے کہ اگر تمہیں تکلیفیں پہنچ رہی ہیں۔ تو تمہارے مخالفین کو بھی تو پہونچ رہی ہیں۔ پھر گھبرانے کے کیا معنے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ سے جو کچھ تم امید رکھتے ہو وہ ایک کافر امید نہیں رکھتا۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ یہ خیال کیا جائے۔ کہ صرف ہمیں احمدی ہونیکی وجہ سے تکالیف پہونچتی ہیں۔ اگر ایک شخص احمدی نہ ہوتا۔ تب بھی تکلیفیں اسے ضرور پہونچتیں۔ کیونکہ دنیا سے تکالیف کو کلی طور پر مٹایا نہیں جا سکتا۔ منافقت کی وجہ سے بعض لوگ ان تکالیف کو بڑھا کر دکھاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ مصائب صرف احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے آئی ہیں۔ حالانکہ یہ محض ایک بہانہ ہوتا ہے۔ اگر وہ احمدی نہ ہوتے تب بھی ان پر ضرور تکلیفیں آتیں۔ خدا تعالےٰ نے اسی حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اگر تمہیں دشمن کے برابر تکلیف پہونچ جاتی۔ تب بھی تمہیں شکوہ نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ مگر یہاں تو تم برابر نہیں بلکہ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ۔ تم خدا تعالےٰ سے اسکے فضل کی امید رکھتے ہو۔ جو تمہارا دشمن نہیں رکھتا۔ یقین اور ایمان کے ہوتے ہوئے کوئی وجہ نہیں کہ مومن دنیوی مشکلات سے گھبرائے۔ اور ان کا الزام مذہب پر رکھنا شروع کرے۔

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ و تفسیر

علوم قرآنی کا بے نظیر خزانہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت و نگرانی قرآن کریم انگریزی کی دو جلدیں اس وقت تک شائع ہو چکی ہیں۔ پہلی جلد ابتداء سے سورۃ توبہ تک اور دوسری جلد سورۃ توبہ سے سورۃ کہف تک ہے۔

اس تفسیر کا متن خوشنما عربی بلاک میں تیار کیا گیا ہے جس کے مقابل پر صحیح اور سلیس انگریزی ترجمہ ہے اور ہر آیت کے نیچے اس کے اہم الفاظ کے معنی اور مکمل لغوی تشریح درج کی گئی ہے اس کے بعد آیت کی تفسیر لکھی گئی ہے۔ نیز اس میں ایک مزید خوبی یہ ہے کہ کلامِ ربط تیسز یعنی قرآن مجید کی دیگر ہم معنی آیات کے حوالجات درج کئے گئے ہیں۔

جلد اول کے آغاز میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک مبسوط دیباچہ ہے جو بڑی تقطیع کے ۲۷۶ صفحات پر مشتمل ہے یہ اسی دیباچہ ہے "دیباچہ قرآن کریم انگریزی" کے نام سے طبع ہو چکا ہے جس کی قبولیت کا یہ حال ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں فروخت ہو چکا ہے۔ تفسیر کی یہ دونوں جلدیں نہایت عمدہ کاغذ پر طبع کرائی گئی ہیں۔ ان کی جلدیں بھی منقش اور ولایتی طرز کی ہیں۔ پہلی جلد کی ضخامت ۱۲۶۰ صفحات ہے اور اس کی قیمت پچیس روپے ہے۔ دوسری جلد کی ضخامت [illegible] صفحات ہے اور اس کی قیمت [illegible] روپے مقرر ہے۔

ملنے کا پتہ: دفتر تفسیر القرآن انگریزی ۸ ٹمپل روڈ لاہور

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا اور صدقات

عارف والہ:۔ مجموعی طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور درازی عمر کیلئے دعا کی اور بغرض صدقہ کچھ روپے جمع ہوئے جس کا گوشت لے کر غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ چراغ دین سیکرٹری مال

چک جنوبی ۳۵ ضلع سرگودھا۔ مورخہ ۲۵ کو ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے

خاکسار:۔ نذیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی، سرگودھا

بھلوال۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت یابی کے لئے جماعت احمدیہ بھلوال کی طرف سے جانور قربانی کر دیا گیا ہے۔ اور دعا کی گئی

امیر جماعت احمدیہ بھلوال

حافظ آباد۔ متواتر تین دن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے نہایت الحاح سے اجتماعی دعا کی گئی۔ نیز جماعت حافظ آباد کی طرف سے ایک بکرا اور دو چھترے بطور صدقہ دیئے گئے۔ اور ایک چھترا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حافظ آباد کی طرف سے بطور صدقہ دیا۔

خاکسار:۔ غلام احمد سیکرٹری تبلیغ حافظ آباد

پنڈ دادنخان۔ اجتماعی دعا کی گئی۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کرا کر غریبوں میں تقسیم کیا گیا۔ ممتاز نبی جنرل سیکرٹری

بدوملہی۔ ایک چھترا (دنبہ) ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا اور سحری کے موقعہ اجتماعی رنگ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں کیں۔

خاکسار:۔ ڈاکٹر نور الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی

روزنامہ الفضل ——— لاہور

۳۰ جولائی ۱۹۵۰ء

تمام فرقوں کا واحد سیاسی محاذ ضروری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے مطالبہ پر ہر فرقہ کا مسلمان ایک سیاسی محاذ پر جمع ہو گیا۔ سوائے ان لوگوں کے جو سیاست میں بھی فرقہ پرستی چلاتے تھے۔ یا جو اپنا نفسانی مفاد مسلمانوں کے انتشار میں سمجھتے تھے۔ جب پاکستان بن گیا اور ان کو شکست فاش ہوئی۔ تو ان لوگوں نے مجبوراً پاکستان کو بظاہر قبول کر لیا۔ مگر نہ تو پہلوں نے اپنی ذہنی الجھن سے نجات حاصل کی اور نہ دوسروں نے اپنے نفسانی مفاد کو چھوڑا۔ چنانچہ دونوں ہی اپنی اپنی طرز میں الگ الگ بھی اور متحد ہو کر بھی اس اصول کو جس اصول پر عمل کر کے مسلمانوں نے فتح مبین حاصل کی تھی ناکام بنانے کی کوشش میں ازسرنو مصروف ہو گئے۔

مودودی صاحب کی جماعت اور احراریوں کے طریق کار میں گو بظاہر بڑا فرق نظر آتا ہے مگر دونوں کا مقصد ایک ہی ہے۔ اور دونوں اپنی اپنی طرز میں ایک ہی قسم کا نعرہ استعمال کرتے ہیں۔ دونوں کا واحد مقصد یہ ہے کہ جو لوگ مسلم لیگ کی خدمات کی وجہ سے برسر اقتدار آ گئے ہیں — ان کے ہاتھ سے زمام اقتدار چھین لی جائے۔ دونوں کا نہ صرف واحد مقصد یہ ہے۔ بلکہ دونوں کی جدوجہد کا نتیجہ بھی ایک ہی برآمد ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کا متحدہ سیاسی محاذ کمزور ہو جائے اور مسلمان ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائیں۔

ہم نے "الفضل" کی گزشتہ اشاعت میں بتایا تھا کہ مودودی صاحب کا اسلامی نظام کے نفاذ سے کیا مطلب ہے۔ آپ کے اپنے لفظوں میں آپ کا مطلب یہ ہے کہ اسلامی فرقوں میں جس فرقہ کی اکثریت پاکستان میں موجود ہے۔ اس کی فقہ کے مطابق یہاں کا ملکی قانون (Law of Land) بنایا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ یہ اصول مسلمان فرقوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کر دے گا اور جو متحدہ سیاسی محاذ قائد اعظم کی کوششوں کی وجہ سے معرض وجود میں آیا تھا۔ اور جس کی برکت سے پاکستان حاصل ہوا ہے۔ وہ محاذ ٹکڑوں میں بٹ جائے گا اور مسلمانوں کی سیاسی قوت جو مجتمع ہو گئی ہے۔ اس کا شیرازہ بکھر جائے گا۔

یہ بہت اچھا ہوا ہے کہ ابتدا ہی میں مودودی صاحب کے عندیہ کا علم تمام مسلمانوں کو ہو گیا ہے اور یہی خواہان پاکستان کو ان کا مافی الضمیر سمجھنے میں اب کسی قسم کا ابہام نہیں رہا۔ اب مودودی صاحب نے اپنی تقریر میں یہ بتا کر کہ اسلامی نظام سے ان کا مطلب اس فقہ کا نفاذ ہے جس کی پابند مسلمانوں کی اکثریت ہے یہ واضح کر دیا ہے کہ آپ مسلمانوں کے سیاسی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ پاکستان میں یورپ کے ازمنہ وسطیٰ کا دور لانا چاہتے ہیں۔ جب مختلف عیسائی فرقوں کی باہمی رقابت اور حصول اقتدار کی کشمکش کی وجہ سے وہ سرزمین جہنم زار بنی ہوئی تھی۔

نہیں نہیں آپ پاکستان میں اس وقت وہی پارٹ ادا کرنا چاہتے ہیں جو خوارج نے خلافت راشدہ کے آخری ایام میں یا عین اس کے بعد اسلام میں ادا کیا تھا۔ یہ تو خدا تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس وقت مسلمانوں میں علمائے حق کی کثرت تھی۔ جو اگرچہ سیاسیات کی دلدل سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ مگر پھر بھی اپنے عدیم النظیر اخلاق کی وجہ سے عوام پر بڑا اثر رکھتے تھے۔ لیکن آج جب مسلمانوں میں ایسے علمائے حق کا فقدان ہے۔ خوارج کی قسم کا فتنہ اسلام پر جو تباہی لا سکتا ہے حد بیان سے باہر ہے۔

اس وقت جو تفریق پیدا ہو گئی تھی وہ اندرونی موثرات تک محدود تھی۔ مگر آج دنیا میں سینکڑوں دوسرے موثرات موجود ہیں۔ عیسائیت اور کمیونزم یہ دو ایسی تحریکیں ہیں کہ اگر مسلمانوں نے ازسرنو اپنے اندرونی اختلافات کو ابھرنے کا موقعہ دے دیا۔ تو ان تحریکوں سے اسلام کا دب جانا ممکن ہی نہیں بلکہ اغلب ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر پاکستان میں کسی ایک فرقہ کو خواہ وہ کتنا ہی اکثریت میں کیوں نہ ہو لادینی نظاموں کی اکثریت اور اقلیت کے اصولوں پر محض اکثریت کی بناء پر برسر اقتدار آنے دیا گیا۔ تو یقیناً یہاں فرقہ پرستی کی ایک ایسی قیامت برپا ہو جائے گی کہ جس کو سنبھالنا ناممکن ہو گا۔ دور جانے کی ضرورت نہیں سب سے پہلے تو شیعہ سنی کا سوال ہی پیدا ہو گا۔ تاریخ اسلامی کے واقف کار لوگ جانتے ہیں کہ شیعہ سنی سوال مسلمانوں کے لئے کتنی تباہی کا باعث رہا ہے۔ بے شک سنیوں کی یہاں اکثریت ہے۔ مگر شیعوں کی تعداد بھی کروڑوں تک پہنچتی ہے۔

تاریخ ہند کو ہی اٹھا کر دیکھئے۔ دکن کے حکمرانوں کے مٹنے سے کس طرح وسط ہند کے مرہٹوں اور پنجاب کے سکھوں کو کس طرح اٹھنے کا موقعہ مل گیا۔ اس کے بعد روز بروز مسلمانوں کا زوال بڑھتا ہی چلا گیا۔ دوسری طرف یورپ میں ترک آسٹریا تک جا پہنچے تھے۔ مگر مخالف فرقہ کے ایک ہی بے پناہ حملے نے ان کی تمام جدوجہد پر پانی پھیر دیا۔ نہ صرف یہی بلکہ اس دن سے لے کر آج تک ترکوں کا قدم پیچھے ہی ہٹتا چلا گیا ہے۔ دونوں طرف شیعہ سنی یا دوسرے لفظوں میں ایک فرقہ کی فقہ کو برسر اقتدار لانے کی کوشش کا ہی یہ کرشمہ ہے کہ مسلمان مشرق و مغرب میں بے وقار ہو کر رہ گیا ہے۔

اس وقت تمام دنیا مسلمانوں کی مخالفت میں متحد نظر آتی ہے۔ اور سیاسی لحاظ سے یا تو بالکل ملیامیٹ کر دینا چاہتی ہے۔ اور یا پھر انہیں غلام بنا کر رکھنا چاہتی ہے۔ ایسے حالات میں مختلف فقہوں کا جھگڑا اٹھانا پرلے درجہ کی ناسمجھی پر دلالت کرتا ہے۔ یہ کہنا کہ پاکستان میں اکثریت کی فقہ کے مطابق قانون بنایا جائے گا۔ اور اس کی وجہ یہ بتانا کہ دوسری لادینی جمہوریتوں میں بھی یہی قاعدہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے طریق کار سے کھلا کھلا انحراف ہی نہیں بلکہ اس کی تضحیک ہے۔

آج دنیا کے تمام مسلمانوں کو جس چیز کی سب سے بڑی ضرورت ہے وہ اسی اصول کی پابندی ہے۔ جس اصول پر پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔ یعنی شیعہ۔ سنی۔ اہل حدیث غرض تمام اسلامی فرقوں کو ایک ہی متحدہ سیاسی محاذ پر جمع ہو جانا چاہیئے۔ اور اعتقادی تفرقات کو سیاست سے بالکل خارج کر دینا چاہیئے۔ افسوس ہے کہ مودودی صاحب کی تمام جدوجہد عین اس اصول کی نفی ہے۔ اور مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں ازسرنو قبیح ازمنہ مظلمہ (Dark ages) کی رقابتی کشمکش پیدا کرنے کی کوشش ہے۔

— درخواست ہائے دعا —

(۱) میرا چھوٹا لڑکا مدت سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ خاکسار:۔ چوہدری رحمت حق سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ (۲) میرا چچا زاد بھائی عزیز عبدالحی دو تین روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ خاکسار عبدالرشید طارق گنج مغلپورہ لاھور (۳) ہم دو بھائی اور ایک بیوہ ماں تقریباً ۱۳ سال سے بے حد تنگ دستی میں مبتلا ہیں۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ میری تنگ دستی دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید عبدالمنان عارف لاہور (۴) میرے دونوں لڑکے عزیزان عبدالسبحان رشید واقف زندگی و عبدالمنان رشید چند دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالرحمن قادیانی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرشمیر روڈ ضلع لائل پور

ریلوے کا مستحسن اقدام

گزشتہ جنگ کے دوران میں ریلوے نے مسافروں سے بہت سی رعایتیں اور سہولتیں واپس لے لی تھیں۔ جنہیں رفتہ رفتہ دوبارہ جاری کیا جا رہا ہے۔

جہاں یہ اقدام استحسان کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ وہاں یہ پہلو بھی قابل غور ہے کہ ایک تو واپسی رعایات کی رفتار بہت سست ہے۔ دوسرے یہ رعایات ان لوگوں کے لئے دی جا رہی ہیں۔ جنہیں دولت و ثروت سے حصہ وافر ملا ہے۔ اور بظاہر انہیں ایسی رعایات کی ضرورت نہیں ہے۔

درحقیقت رعایت کا مستحق وہ طبقہ ہے۔ جس پر ریلوے کی اکثر آمد کا دارومدار ہے۔ اور جسے ریلوے کی اصطلاح میں "تھرڈ کلاس" مسافر کہا جاتا ہے۔ یہی طبقہ بلحاظ اپنی مالی حالت اور ریلوے کا بڑا گاہک ہونے کے زیادہ توجہ کا مستحق ہے۔ اور یہی شائد بدقسمتی سے رعایات اور آسائش کے موجبات سے محروم ہے۔

ہمیں امید ہے کہ ریلوے کے مجاز منتظمین اس بات کو ہمدردی کے ساتھ فوری طور پر قابل غور تصور کریں گے۔ اور اپنے عوام کی ہمتوں اور ضرورتوں کا خیال کرتے ہوئے سفری سہولتیں جلد بہم پہونچانے کا فیصلہ کریں گے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام مسیح موعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ (گولڈ کوسٹ) میں ہماری کامیاب تبلیغی سرگرمیاں

۷۹ افراد کا قبول اسلام - ۹۳ لیکچر - چار سو افراد تک پیغام حق

رپورٹ بابت ماہ اپریل ۱۹۵۵ء

(از مکرم مولانا نذیر احمد علی صاحب مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ)

ماہ اپریل میں گولڈ کوسٹ کے ۸۰ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ ۹۳ لیکچر دیئے گئے۔ چھ ہزار سامعین ان تقاریر سے مستفید ہوئے۔ چار سو افراد تک بذریعہ پرائیویٹ ملاقات پیغام حق پہنچایا گیا۔ ۷۹ نومبایعین سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔

پاکستانی مبلغین ملک کے مختلف علاقوں میں متعین ہیں۔ برادرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سکرٹری جنرل یہاں کے لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں کام کر رہے ہیں۔ جملہ مدارس احمدیہ کی نگرانی ان کے سپرد ہے۔ بعد نماز فجر قرآن مجید کا درس دیتے ہیں۔ مبلغین کلاس کو پڑھاتے اور محکمہ تعلیم۔ احباب جماعت پاکستانی و افریقن مبلغین کی ڈاک کے جوابات دیتے ہیں۔ احمدیہ سنٹرل مسجد سالٹ پانڈ جو زیر تعمیر ہے۔ اسکی نگرانی کے لئے بھی دن میں تین بار جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا کاموں کے علاوہ جماعت کی تبلیغی و تربیتی اغراض کے پیش نظر باہر دوروں پر بھی جاتے رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں وہ چار مقامات پر گئے۔ ۲۷۰ میل سفر کیا۔ اور آٹھ لیکچر دیئے۔

ملک احسان اللہ صاحب اس ملک کے شمالی علاقہ میں کام کر رہے ہیں۔ انہیں گورنمنٹ کالج اور سکول میں تبلیغ کرنے کا موقع میسر آتا رہا۔ ماہ زیر رپورٹ میں انہوں نے دو لیکچر دیئے۔ ۵۰ ملاقاتیں کیں۔ اور بعد نماز عشا درس دیتے رہے۔

مولوی عطاء اللہ صاحب اکرافل متعین ہیں۔ ان کے سپرد کالونی کے غربی علاقہ کی تعلیم و تربیت اور تبلیغی کام ہے۔ وہ روزانہ قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ اور بعد نماز عشا احباب جماعت کو ادعیہ ماثورہ سکھاتے رہے اور دینیات کی گھنٹیوں میں اکرافل سنٹر سکول میں طلباء کو دینیات پڑھانے کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔

مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کا مرکز سویڈرو ہے۔ اور ان کے سپرد کالونی کے علاقہ مشرقی کی جماعتوں کی تربیت اور تبلیغ کا کام ہے۔ ماہ اپریل میں انہوں نے ایک پمفلٹ لکھا غیر احمدیوں کو ... میں جا کر انہوں نے تبلیغ کی۔ چار میٹنگوں میں شامل ہوئے۔ ایک احمدی کا جنازہ پڑھانے کی غرض سے اکرا گئے۔ ۸۰ میل کا سفر انہوں نے بذریعہ لاری طے کیا۔ مورخہ ۷ مئی کو Assin Berasu اکابر جماعت کالونی واشانٹی کی ایک خاص میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان احمدیہ عالمی کانفرنس میں گولڈ کوسٹ سے جانے والے احباب کے نام منتخب کئے گئے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کی عمارت کے متعلق چندہ وصول کرنے کی تجاویز پیش ہوئیں۔ اور قرار پایا کہ ایک خاص رقم اس مقصد کے لئے جمع کی جائے۔ خاکسار بوجہ علالت میٹنگ میں شریک نہ ہوسکا اس لئے صدارت کے فرائض برادرم مولوی نذیر احمد صاحب سکرٹری جنرل نے بجا لائے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی آج کل ایک عارضی عمارت میں چل رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ شہر کے قریب مستقل عمارت کے لئے جگہ حاصل کی جائے۔ اکابرین جماعت کے ذریعہ خاکسار اس بارہ میں متواتر کوشش کر رہا ہے۔ ایک نیم احمدی پیراموئنٹ چیف کائی سال سے شاہ اشانٹی سے سیاسی جھگڑا چلا آتا ہے۔ حالانکہ اصولاً اشانٹی کا ہر پیراموئنٹ چیف شاہ کے ماتحت ہے۔ اس وجہ سے شاہ اشانٹی کے دل میں ہماری جماعت کے متعلق بعض شکوک تھے۔ کہ جماعت احمدیہ اس جھگڑے میں چیف مذکور کی موید ہے۔ اس وجہ سے کئی ماہ کی کوشش کے باوجود شاہ اشانٹی نے ہمیں ملاقات کا موقعہ نہ دیا۔ ظاہر ہے۔ کہ ایسے حالات میں ہمیں کماسی میں سکول کے لئے مناسب جگہ کا ملنا مشکل تھا۔ ایام زیر رپورٹ میں خاکسار نے ایک مخلص احمدی سب چیف کو جو باوجود مذکورہ بالا پیراموئنٹ چیف کے ماتحت ہونے کے شاہ اشانٹی کا اول درجہ کا وفادار ہے کماسی میں بلا کر شاہ کے پاس بھیجا۔ کہ اپنے طور پر شاہ کے شکوک دور کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ مخلص احمدی چیف شاہ کے شکوک دور کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس کے بعد خاکسار نے پرائیویٹ سکرٹری سے شاہ اشانٹی کی ملاقات کے لئے وقت مانگا۔ تو شاہ نے فوراً وقت مقرر کر دیا۔ چنانچہ خاکسار نے اکابرین جماعت اور جناب ڈاکٹر سفیر الدین صاحب پرنسپل کے ہمراہ شاہ سے ملاقات ہوئی۔ شاہ نے اظہار افسوس کیا۔ کہ بوجہ کثرت مشاغل ایک عرصہ سے ہمیں مل نہیں سکے۔ لیکن آپ دل سے احمدیہ مشن اور احمدیہ سیکنڈری سکول کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور ہر طرح میری مدد کے لئے تیار ہیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے شاہ کی خدمت میں انگریزی تفسیر القرآن پیش کی۔ اور اس بات پر زور دیا۔ کہ احمدیت دنیا کا آخری مذہب ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے۔ جس کے ذریعہ دنیا میں امن قائم ہوگا۔ اور شاہ سے درخواست کی۔ کہ کم ازکم قرآن کریم کی تمہید کا جلد از جلد مطالعہ فرمائے۔ شاہ نے تفسیر قبول کرتے ہوئے شکریہ کا اظہار کیا۔ اور اس کے مطالعہ کا وعدہ کیا۔ واضح رہے۔ کہ شاہ اشانٹی گولڈ کوسٹ کا سب سے بڑا چیف ہے۔ اور قدیم رسم ورواج کے مطابق لوگ اسکی اور اس کے تخت کی عبادت کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا اعتقاد ہے۔ کہ تمام فوت شدہ شاہان اشانٹی کی ارواح اس تخت میں مستور ہیں۔

کماسی میں خاکسار احمدیہ سکنڈری سکول کی جو جناب ڈاکٹر سفیر الدین صاحب پرنسپل کے ماتحت بخیر و خوبی چل رہا ہے۔ نگرانی کرتا رہا۔ اور مسٹر جمال الدین جانسٹن جنرل سکرٹری گولڈ کوسٹ مشن کا اساتذہ اور طلباء سے تعارف کرایا۔ مسٹر جمال الدین نے طلباء کو بعض نصائح بھی کیں۔ خاکسار مسجد احمدیہ کماسی میں قرآن مجید کا درس دیتا اور احباب جماعت کو تبلیغی دلائل سکھلاتا رہا۔ بعد عصر کماسی کے عربی دان علماء میں گھوم کر انفرادی تبلیغ کے لئے جاتا رہا۔ گاؤ قوم کے علماء اور عوام خاص طور پر زیر تبلیغ رہے۔ ان میں سے تین جو احمدی ہوچکے ہیں۔ روزانہ آکر تبلیغی دلائل سیکھتے اور اپنی نوٹ بکوں میں لکھتے رہے۔ ہفتہ واری تبلیغی جلسہ میں بھی جو کماسی لاری پارک میں کیا جاتا ہے۔ خاکسار لیکچر دیتا رہا۔ اس جلسہ میں حاضری ۵۰ سے ۱۵۰ تک ہوتی ہے۔ ایام زیر رپورٹ میں ایک بار سالٹ پانڈ گیا۔ اور کیپ کوسٹ۔ سویڈرو۔ ونیبا سون بھی گیا۔ سویڈرو میں گورنمنٹ انڈسٹریل سکول کے پرنسپل سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ اکابرین جماعت سے بھی بعض اہم امور کے متعلق گفتگو کی۔ مشن کے انتظامیہ امور کے متعلق سالٹ پانڈ ہدایات بھیجتا رہا۔

اعلان متعلق انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اکثر جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی طرف سے ابھی تک عہدیداران کا انتخاب ہو کر موصول نہیں ہوا جس کی وجہ سے جماعتوں کے کاروبار اور نظام میں سخت نقص واقعہ ہو رہا ہے۔ اس لئے جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ جن جماعتوں نے ابھی تک انتخاب کر کے نہیں بھجوایا وہ فوری طور پر حسب قواعد انتخاب کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ جہاں چند افراد جماعت بھی ہوں وہاں بھی نظام کا قائم ہونا نہایت ضروری ہے۔

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ست بچن رسالہ گورمکھی سکھ ودوانوں کی میں

سردار روپ سنگھ صاحب گیانی ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول رتن گڑھ ضلع انبالہ سے اپنی چٹھی مورخہ ۱۸ مئی ۵۵ء میں لکھتے ہیں:

"آپ کا مرسلہ ست بچن ٹریکٹ جس میں گورونانک جی کی سی حرفی پر روشنی ڈالی گئی ہے بہت غور وفکر سے پڑھا۔ کافی تحقیق کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ بڑے بڑے گرنتھوں کے حوالہ جات سے پتہ چلتا ہے کہ کئی خود غرض اور من متی لوگوں نے سکھ تاریخ میں اپنی مطلب براری کے لئے غلط تبدیلیاں کی ہوئی ہیں۔ آپ نے ان تبدیلیوں پر روشنی ڈالنے کی قابل قدر کوشش کی ہے خواہ سکھ ودوان اس حقیقت کو تسلیم نہ کریں۔ پھر بھی اس میں سے کچھ کچھ سچائی کی جھلک ضرور پڑتی ہے۔ کاش سکھ ودوان غور وخوض سے کام لیں تو بہت حد تک سچائی نظر آسکتی ہے۔ میرے دل میں آپ جیسے ودوانوں کی بہت قدر ہے۔ میں سچائی کو پسند کرنے والا انسان ہوں۔ میرے دل میں مسلمانوں کیلئے عقیدت اور محبت ہے۔ کیونکہ میری زندگی کا بیشتر حصہ مسلمانوں میں ہی گذرا ہے۔ میں آپ کا ٹریکٹ "سکھ مذاہب اور کرپان" بغور پڑھ رہا ہوں اور اس کو زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ میں ست بچن کا چندہ محاسب صاحب قادیان کے نام ارسال کر رہا ہوں"

احباب جماعت اس تبلیغی رسالہ کی اعانت فرمائیں تا بہ زیادہ سے زیادہ سکھوں تک اسلام کا پیغام پہنچانے میں مدد دے سکے۔ قیمت چار روپے۔ مینجر رسالہ گورمکھی ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تین ہزار روپیہ قرض لیکر تحریک جدید کا سولہویں سال کا چندہ

معہ بقایا ادا کر دیا

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے ایک مجاہد جن کا نام ظاہر نہیں کیا جاتا سنہ ۱۹۳۴ء سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سنہ ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کو پورا کرنے میں ہر سال اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے اضافہ کے ساتھ ادا کرتے چلے آ رہے تھے اور سنہ ۱۹۴۷ء کے انقلاب پر ان کے حالات ایسے خراب ہو گئے کہ مالی مشکلات اور نقصانات نے ان کو سخت پریشانیوں نے گھیرا اور وہ اپنے حالات کے لحاظ سے ایسے مقروض ہو گئے۔ کہ ان کے لئے نا جائے ماندن نہ پائے رفتن کی حالت ہو گئی۔ ادھر چندوں کا بوجھ اتنا بڑھا۔ کہ نہ وہ چودھواں سال ادا کر سکے اور نہ پندرھواں۔ حتیٰ کہ سولہویں سال کے وعدے کا وقت بھی آخیری قریب تر آ گیا۔ اسی شرمندگی میں کہ اب تک گذشتہ دو سال کے وعدے سے کچھ بھی ادا نہیں کیا۔ اب سولہویں سال کا وعدہ کس طرح اور کتنا کروں۔ ان کو یکا یک دل میں زور سے تحریک ہوئی کہ میری بیوی نے تین ہزار روپیہ کی رقم ترجمۃ القرآن انگریزی کی مد میں سنہ ۱۹۴۲ء میں دی تھی۔ وہی سردست چندوں میں دی جائے۔ تاکہ خدا کا قرض جو میرے ذمہ ہے وہ تو اتر جائے۔ دوسرے قرض جو سر پر ہیں وہ تو اس رقم سے کبھی پورے نہ ہوں گے۔ کیونکہ قرض بہت زیادہ اور یہ رقم اس کے مقابل پر بہت تھوڑی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ میں اپنی بیوی سے یہ رقم اپنے واسطے قرض کے طور پر لے کر چندہ تو ادا کر دوں۔ چنانچہ میں نے اپنی بیوی سے یہ رقم قرض مانگی اور ان کو بتایا۔ کہ کیا کرنا ہے۔ اس پر وہ خوشی سے راضی ہو گئی ہیں۔ میں نے ان سے وعدہ کیا کہ بشرط زندگی اور حالات کے درست ہونے پر یہ رقم میں ان کو ادا کر دوں گا۔ فی الحال اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ سارے کاموں پر جماعت کی ضروریات کو مقدم کیا جائے اور لوگوں سے قرض کے لئے مہلت مانگ کر یہ رقم ضرور ادا کر دی جائے گی۔

اس لئے یہ رقم بتفصیل ذیل میرے چندوں میں لی جائے۔

وعدہ چودھویں سال کا میرے ذمہ	۵۵۰ روپے
" پندرھویں سال کا " "	۵۵۳ "
" میری بیگم صاحبہ کا چودھویں سال کا	۸۵ "
" " " پندرھویں سال کا	۸۷ "
	۱۲۷۵ "
سولہویں سال کا وعدہ میرا اپنا	۵۵۴ "
" " میری بیگم صاحبہ کا	۸۸ "
	۱۹۱۷ "
حفاظت مرکز کا میرا چندہ	۳۶۰ "
" میری بیوی صاحبہ کا	۷۰ "
یہ کل رقم ہوئی	۲۳۴۷ روپے

باقی ۶۵۳ حضور ایک کنال زمین ربوہ کے حساب میں قبول فرما کر ایک ٹکڑا زمین کا دلوا دیں۔ چنانچہ اس کے مطابق تین ہزار روپیہ کا عمل درآمد کیا گیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدین والآخرۃ۔

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں جو مجاہد شامل ہیں انہیں سلسلہ کی ضرورت کا اسی طرح احساس ہونا چاہیئے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیعت کے وقت عہد میں بھی ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ وہ احباب جن کے ذمہ گذشتہ سال یا گذشتہ سالوں کا چندہ تحریک جدید ہے وہ اس مثال کو پڑھ کر اپنے بقائے ہی ادا نہ کریں۔ بلکہ سولہویں سال کا چندہ بھی ساتھ ہی ادا کریں۔ آپ کو حضور کا یہ ارشاد بھی یاد رہنا چاہیئے۔

(۱) "میں ایسے چندے کا قائل نہیں کہ وعدہ تو لکھدیا جائے اور پھر خط و کتابت ہو رہی ہو۔ اخباروں میں اعلانات ہو رہے ہوں۔ اور لوگ خاموش بیٹھے ہوں"

(۲) "تمہارا چندہ ادا کرنا تمہارے اندر ایک نئی انابت۔ ایک نیا خلوص اور ایک نیا ایمان پیدا کر دے گا۔ اور تمہاری جیبیں بھی خدا کے حضور فریاد کریں گی۔ پھر خدا تعالےٰ اپنے فضل سے تمہارے روپیہ کو بڑھا دیگا"

(۳) "ہزارہا آدمی ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو بسا اوقات چندے کے لئے فاقہ برداشت کرتے ہیں اور بسا اوقات اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ بھیجتے ہیں اور اس تنگی کے باوجود وہ اپنے دل میں

چارٹ چندہ جات لازمی

مکرم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب مقرب بی اے انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ساہنگلہ نے مندرجہ ذیل چارٹ مرتب کیا ہے اور یہ تجویز کی ہے کہ اسے ہر جماعت اپنی اپنی مسجد میں لٹکا دے۔ اور سیکرٹری صاحب مال ماہ بماہ وصولیات کا اس پر اندراج کرتے رہیں۔ اس طرح ہر احمدی کو اپنے بجٹ اور ادائیگی چندہ کا موازنہ کرنے کا موقعہ ملتا رہے گا۔ اور چندہ میں سست احباب کے لئے تحریک کا موجب ہوگا۔ نظارت بیت المال مقرب صاحب کی اس تجویز سے اتفاق کرتی ہے اور عہدیداران مال سے سفارش کرتی ہے کہ وہ اس چارٹ کو اپنے ہاں رواج کر کے اس سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کریں (نظارت بیت المال)

چارٹ فراہمی چندہ جات لازمی بابت سال ۱۳ ش سنہ انجمن احمدیہ ۔۔۔ تحصیل ضلع

نمبر شمار	نام معطی مع مکمل ایڈریس	بجٹ: بقایا سابقہ	بجٹ: بجٹ سال رواں	بجٹ: میزان	[illegible]	وصولی دوران سال: مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	میزان وصولی	بقایا سال رواں	کیفیت
۱	حصہ آمد																			
	جلسہ سالانہ																			
۲	حصہ آمد																			
	جلسہ سالانہ																			
۳	حصہ آمد																			
	جلسہ سالانہ																			

نوٹ:۔ پہلے موصی احباب کے نام درج کئے جائیں بعد ازاں غیر موصی صاحبان کے۔

جماعت ہائے ضلع جھنگ کیلئے اعلان

جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ سے پیوستہ سال یہاں لکھیانہ میں ایک شخص مسمی محمد سعید نے بیعت کی تھی اس کے متعلق خاکسار کے نوٹس میں مختلف احباب کے ذریعہ یہ بات آئی ہے کہ اس نے یہاں جھنگ لکھیانہ میں کئی ایک دوستوں سے تھوڑی بہت رقمیں قرض لے کر تا ہنوز واپس نہیں کیں اسی طرح باہر کی جماعتوں کے دوستوں سے بھی اس نے قرض لے کر واپس نہیں کیا۔ لہذا احباب اس شخص کے اس رویہ کے پیش نظر آئندہ کے لئے محتاط رہیں۔ یہ شخص موٹر ڈرائیوری کا کام کرتا ہے اس کا عام حلیہ حسب ذیل ہے۔

رنگ سانولا۔ موٹی آنکھیں۔ دراز قد۔ جسم موٹا۔ اور سر سے قدرے گنجا ہے۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ)

بشارت پاتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ خدا کا قرض اس لئے ہے کہ اسے ادا کر دیا جائے درحقیقت یہی لوگ ہیں جن کی وجہ سے خدا نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی ہے"۔

اے خدا تو ان کی مدد کر۔ جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں۔

آپ کو یہ اچھی طرح نوٹ کر لینا چاہیئے کہ تحریک جدید کا یہ سال دو تہائی گذر چکا۔ وقت بہت تھوڑا ہے۔ لیکن تحریک جدید کے وعدوں کی رقوم ابھی بہت زیادہ قابل ادا ہیں اس لئے سیکرٹری صاحبان اور افراد جماعت اپنے فرض کو سمجھیں اور یہ وعدے جن کی نسبت ان سے اللہ تعالےٰ سوال کرے گا۔ وقت کے اندر ہی ادا نہ کریں بلکہ وقت سے پہلے ادا کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے آمین

جو دوست ۲۹ رمضان المبارک تک اپنے وعدے پورے کر چکے ہیں۔ ان کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو چکے ہیں۔ اخبار میں بھی شائع کر دیئے جاویں گے

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوش خطابت کا ادنیٰ کرشمہ

گذشتہ دنوں مجلس احرار کے لیڈروں نے اپنی تبلیغی کانفرنسوں میں رد مرزائیت کی آڑ لے کر وزیر خارجہ حکومت پاکستان کے خلاف انتہائی شدید قسم کے اتہامات عائد کئے۔ بڑی سے بڑی غداری کو جس کا تصور انسانی ذہن میں آسکتا ہے۔ ان کی طرف منسوب کر کے عوام میں عزت مآب وزیر خارجہ اور حکومت پاکستان کے خلاف ایک ہیجان پیدا کرنے کی سعی کی گئی۔ ان بے بنیاد الزامات اور تحقیر انگیز اتہامات کے متعلق پوری تحقیق اور انتہائی چھان بین سے کام لے کر صرف دو ماہ ہوا اس طرز عمل کے متعلق سب سے پہلے ہم نے احتجاج کرتے ہوئے مجلس احرار کے معزز رہنماؤں کی خدمت میں یہ مخلصانہ اپیل کی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے حکم دیا ہے لا یجرمنکم شنآن قوم علیٰ ان لا تعدلوا کہ مسلمانو کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس سے ناانصافی کرنے پر آمادہ نہ کر دے تمہیں بہرحال عدل و انصاف کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ آپ احمدیوں کی مخالفت کریں اور ضرور کریں۔ لیکن دلائل و براہین اور حق و انصاف کے ساتھ دعوت و ارشاد کے قرآنی اصولوں کے مطابق تبلیغ کریں لیکن افسوس کہ احرار بزرگوں نے ہماری مخلصانہ گذارشات پر کان نہ دھرا۔ بلکہ حکومت کی خاموشی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اور زیادہ دیدہ دلیری پر اتر آئے کانفرنسوں میں وزیر خارجہ کے خلاف نہایت شد و مد کے ساتھ طوفان بد تمیزی بپا رہا۔ اور آزاد کے صفحہ اول پر چار کالمی سرخیاں اس بات کا ثبوت مہیا کرتی رہیں کہ رکنا تو رہا درکنار بہتان طرازی میں برابر اضافہ ہو رہا ہے کہ اچانک حکومت نے ایک تردیدی بیان شائع کر دیا جس میں ان الزامات کی پرزور تردید کرتے ہوئے لکھا۔ کہ حکومت ان الزامات کو ابتداء ہی سے غلط اور بے بنیاد جانتی تھی لیکن پھر اس نے ان میں سے ہر ایک کے متعلق پوری تحقیقات کی۔ اور بالآخر اس نتیجہ پر پہنچی کہ یہ سب بہتان طرازی ہے۔ اور اسے حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

اب ہمارے خیال میں احرار کے لئے بہتر یہ تھا کہ وہ خاموش ہو جاتے۔ اور بات آئی گئی ہو کر ختم ہو جاتی۔ لیکن ۱۹ جولائی کے آزاد میں حکومت کے تردیدی بیان پر ایک عجیب و غریب قسم کا مذاق کر دیا گیا جو ہمارے نزدیک انتہائی جرم سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ چنانچہ مدیر محترم روزنامہ آزاد نے جوش اداریہ میں لکھ مارا۔ کہ ظفر اللہ خان کے خلاف الزامات کی بوچھاڑ تو ہمارے مقررین کے "جوش خطابت" اور ادنیٰ تقریر کا ایک ادنیٰ کرشمہ تھی۔ لاتشنہ آہم نے مرزائیوں کو بتایا تھا ظفر اللہ خان کا نام محض جوش خطابت کے باعث سٹیج میں آگیا۔ اے کاش!

محترم آڈیٹر صاحب آزاد یہ عذر لنگ پیش ہی نہ کرتے۔ انہوں نے تو دیدہ سیمی بھی چوٹ دے دی۔ ہر صاحب فہم یہ سوچنے کا حق رکھتا ہے کہ الزام کسی امیر وغیر مستند نے کسی خوف سے نہیں لگائے گئے بلکہ ایک نہیں دو اور ایک دوسرے سے بڑھ کر سنگین ماخذ اعتقاد کیا گیا ہے۔ کیا یہ بلا روک ٹوک بے خبری کے عالم اور جوش خطابت میں زبان سے نکل گئے بلکہ یہ جوش خطابت تھا کہ جس نے زبان کو اس درجہ بے قابو کر دیا کہ نہ تو قومی مصالح کا خیال رہا اور نہ ملکی مفاد کا پاس۔ اگر وہ الزامات جن کے بیان سے بڑی بڑی کانفرنسیں گھنٹوں گرمائی جا سکتی ہیں۔ اور جو چار چار کالمی سرخیوں کے ساتھ جہازی سائز کے صفحہ اول کی زینت بن سکتے ہیں۔ جوش خطابت کی بنا پر اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتے تو کیا یہ سمجھا جائے کہ احرار کی تبلیغی کانفرنسوں میں جو کچھ کہا جاتا ہے وہ محض جوش خطابت کی مجبوری سے نکلتا ہے اور یہ کہ اگر سے حقیقت پیش نظر نہیں ہوتی [illegible]۔ آزاد نے تو بنا بنایا کھیل بگاڑ کر رکھ دیا اس سے تو مرزائیوں کے ہاتھ بات آگئی۔ اب ہر وہ چیز [illegible] کہیں گے وہ آسانی سے آزاد کے الفاظ میں جوش خطابت قرار دے کر رکھ دیں گے۔ [illegible] صادق آتی رہے گی۔

ان حالات میں ہم اپنے احرار دوستوں سے ایک بار پھر درخواست کریں گے کہ خدارا اس تعمیر و ترقی کے دور میں جوش خطابت کے بھکاوے میں پاکستان کے مجموعی مفاد کو پس پشت نہ ڈالیں۔ اور جوش اور جوش خطابت میں ایسی باتوں کو ہوا نہ دیں کہ جو سر اسر جھوٹ پر مبنی ہوتے ہوئے ملک میں انتشار پھیلانے کا موجب ہوں اب جوش خطابت کا زمانہ نہیں۔ بلکہ سوچ سمجھ کر عمل اور قربانی کرنے کا وقت ہے تاکہ مملکت جو بے نظیر سیاسی اتحاد کی بدولت عالم وجود میں آئی ہے۔ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر کے اپنے مقام پر پہنچ جائے۔ کیونکہ یہی اس کی طرف اٹھنے والی ہر آنکھ کی جرات شکنی کر سکتی ہے [illegible] جوش خطابت کا رہین ہوتا ہے [illegible]

مولوی بذل الرحمٰن صاحب مرحوم و مغفور

از عبید اللہ محمد صاحب ابن مولوی بذل الرحمٰن صاحب مرحوم

اباجان مرحوم ۱۸۸۹ء میں بنگال کے ایک معمولی دیہات کسانہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کوئی اعلیٰ تعلیم یافتہ نہ تھے۔ معمولی تعلیم میٹرک تک حاصل کی تھی پر ذہین اور مستقل مزاج اس قدر تھے کہ اپنی ملازمت میں آناً فاناً ترقی کرتے چلے گئے۔ تیس سال کی مسلسل ملازمت کے بعد آپ کو "شاندار ملازمت" Glorious Service کا سرٹیفکیٹ ملا۔ اور بیماری کے باعث چند سال قبل ہی بریلی سنٹرل ٹیلیگراف آفس سے بحیثیت ٹیلیگراف فسٹ ۱۹۴۱ء میں پنشن لی اور مستقل رہائش کا ارادہ لئے قادیان چلے آئے۔ اور ۱۹۴۶ء میں اپنے ذاتی مکان بیت الشمس کی بنیاد محلہ دارالانوار قادیان میں ریلوے لائن کے متصل ڈالی۔

شرف احمدیت آپ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ابتدائی عہد خلافت میں نصیب ہوا۔ ہمارے خاندان میں ہمارے چچا مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ بنگال اور صوفی مطیع الرحمٰن صاحب سابق مبلغ امریکہ احمدیت قبول کرنے میں سابقون میں سے ہیں اباجان مرحوم چونکہ اپنے بھائیوں میں سب سے بڑے تھے چنانچہ وہ دادا جان کے ساتھ رہے جو بذات خود اپنے علاقہ کے نامور مولویوں میں سے تھے۔ مگر جلد ہی بفضل تعالیٰ دادا جان اور اباجان دونوں احمدیت کی آغوش میں آگئے۔ اور قادیان تشریف لائے۔

دینی باتوں سے اباجان مرحوم کو خاص محبت تھی الفضل اور دیگر دینی کتب اور احادیث کے مطالعہ سے آپ نے اردو میں بھی کچھ دسترس حاصل کر لی تھی۔ عام طور پر ہمیں نصائح فرماتے وقت احادیث اور قرآن کریم کی مثالیں پیش فرماتے اور اپنے بھائیوں صوفی مطیع الرحمٰن صاحب اور مولوی ظل الرحمٰن صاحب کی دینی قابلیت اور ترقیات پر از حد رشک فرماتے

آپ کو قرآن کریم سے والہانہ عشق تھا جب تک پڑھنے لکھنے کی استطاعت رہی باقاعدہ تلاوت فرماتے پھر بیماری نے اس قابل نہ رکھا تو ہمارے چھوٹے بھائی عین الملک سلمہ سے باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سنتے اور اصلاح فرماتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اس بھائی نے تلاوت قرآن کریم قرآن پاک کے مقابلوں میں سعد و انعامات جیتے۔ آپ خود بھی نہایت خوش الحان تھے۔ اور قرآن کریم بہت صحیح تلفظ سے پڑھتے تھے۔ اور یہ وصف آپ کو دادا جان مرحوم قاری نعیم الدین سے ورثہ میں ملا تھا۔ گھر میں ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم پڑھوا دیتے۔ بلکہ سختی سے پابندی فرماتے۔ اور اصلاح بھی کرتے رہتے۔

آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کے منظوم کلام۔ درثمین اور کلام محمود سے بھی دلی لگاؤ تھا۔ اور چیدہ چیدہ نظمیں تو آپ باقاعدہ سنتے۔ بلکہ اپنے دوست احباب جو آپ سے ملنے گھر پر آتے ان کی خاطر تواضع بھی انہی پاک چیزوں سے کرتے اور خود اعزیزمین المیامن کو بلا کر تلاوت کرنے اور نظم پڑھنے کو کہتے۔

ہمیں نماز باجماعت اور تلاوت میں باقاعدہ رکھتے اور سستی نہ ہونے دیتے۔ صبح جلدی اٹھنے اور اٹھ کر سلام کرنے کی تلقین فرماتے۔ نماز جمعہ میں بہت پہلے جا کر اگلی صفوں میں جگہ لینے کے لئے بہت زور دیتے۔ آپ کا خود بھی یہ دستور رہا۔ کہ آپ نے ہمیشہ کے لئے مسجد اقصیٰ میں بالکل ممبر کے سامنے ایک جگہ اپنے لئے مخصوص کر لی تھی جبکہ آپ پہلی دفعہ قادیان تشریف لائے تھے قادیان میں مستقل رہائش کے وقت آپ ہم میں سے کسی بھائی کو بہت پہلے جا نماز دیکر روانہ فرما دیتے کہ اس جگہ جا کر بچھا دو اور خود بھی بہت پہلے روانہ ہو جاتے بیماری کے باعث آپ آہستہ آہستہ چلتے۔ اور خطبہ سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے مسجد میں جا پہنچتے اور توبہ استغفار میں مشغول ہو جاتے ہم سب بھائیوں کی تعلیم کا خاص اہتمام فرماتے دونوں پیسوں کو باقاعدہ حساب ساتھ اور کفایت شعاری سے خرچ فرماتے۔ اپنے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے جب تک ہر ماہ اپنا چندہ نہ ادا کر لیتے آپ ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرتے تھے

آپ اپنے ملنے جلنے والوں کے لئے ایک قابل قدر دوست۔ اپنی اولاد کے لئے ایک مشفق و مہربان باپ اور اپنے رشتہ داروں کے لئے ایک محسن بزرگ کی حیثیت رکھتے تھے۔

اگرچہ آپ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے تھے ذیابیطس اور ضعف قلب کے مریض تھے۔ مگر یہ امراض آپ کی جان لیوا ثابت نہ ہوئیں۔ گو انہوں نے آپ کو کمزور کر دیا تھا۔ آپ کی وفات اچانک ہی ہو گئی۔ وفات سے ایک روز قبل آپ نے عالم بیہوشی میں ہی دریافت کیا "میں کہاں ہوں" آپ کو بتایا گیا کہ "آپ گھر پر ہی ہیں اپنے کمرہ میں" فرمانے لگے "نہیں میں تو ربوہ میں پھر رہا ہوں" "مجھے حضرت صاحب نے بہت اچھا مکان دیا ہے۔ بہت ہوادار اور روشن ہے" اپنی اس آخری بیماری سے قبل آپ ربوہ آنے کیلئے بیحد بیقرار تھے۔ اور حضور سے اجازت لے رہے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات کے بعد آپ کی نعش بذریعہ لاری ربوہ لے جائی گئی۔

۲۰ جنوری ۱۹۵۰ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صبح کے ۹ بجے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو ربوہ کے موصیوں کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے اباجان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور بلند درجات عطا فرمائے [illegible]

۴۔ وقت کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے اپنی دوستی کو بدلنے کا فیصلہ کر لیں۔

(بشکریہ روزنامہ رفتار زمانہ لاہور جولائی ۱۹۵۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بعض سٹیشنوں کے درمیان فسٹ اور سیکنڈ کلاس کے واپسی ٹکٹوں کا اجراء

عوام کی سہولت اور ترغیب کی خاطر نارتھ ویسٹرن ریلوے نے یکم ستمبر ۱۹۵۰ء سے حسب ذیل سٹیشنوں کے درمیان فسٹ سیکنڈ اور تھرڈ (صرف ممبر نٹس) کے واپسی ٹکٹ عارضی طور پر جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فسٹ اور سیکنڈ کلاس کے واپسی ٹکٹوں کا کرایہ ایک طرف کا پورا اور دوسری طرف کا نصف اور تھرڈ کلاس (ممبر نٹس) کا دونوں طرف کا پورا کرایہ لیا جائے گا۔ واپسی نصف ٹکٹ کے استعمال کے اوقات مندرجہ سٹیشنوں کے سامنے درج کئے گئے ہیں

پہلے درجہ کے ٹکٹ

				عرصہ استعمال
(۱)	لاہور	اور	گوجرانوالہ ٹاؤن کے درمیان	۴ دن
(۲)	"	"	سیالکوٹ	۴ دن
(۳)	"	"	گجرات	۴ دن
(۴)	"	"	جہلم	۶ دن
(۵)	"	"	راولپنڈی	۱۲ دن
(۶)	"	"	نوشہرہ	۱۲ دن
(۷)	"	"	پشاور چھاؤنی	۱۲ دن
(۸)	"	"	ملتان چھاؤنی	۱۲ دن
(۹)	"	"	لائل پور	۴ دن
(۱۰)	"	"	قصور	۴ دن
(۱۱)	سکھر	اور	کوئٹہ	۱۲ دن
(۱۲)	کراچی شہر	اور	حیدر آباد (سندھ)	۶ دن
(۱۳)	کراچی چھاؤنی	اور	"	۶ دن
(۱۴)	کراچی شہر	اور	سکھر	۱۲ دن
(۱۵)	کراچی چھاؤنی	اور	سکھر	۱۲ دن

(۲) سیکنڈ کلاس کے ٹکٹ

				عرصہ حصول
(۱)	لاہور	اور	ملتان چھاؤنی کے درمیان	۱۲ دن
(۲)	"	"	لائلپور	۴ دن
(۳)	"	"	قصور	۴ دن

چیف کمرشل

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرما کر بواپسی ڈاک قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ وی۔پی کی انتظار نہ کریں اگر آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال نہ فرمائی۔ تو قیمت ختم ہو جانے سے دس دن پہلے وی۔پی بھجوا دیا جائے گا۔ اور قیمت اخبار ختم ہو جانے کی تاریخ پر اخبار روک لیا جائیگا قیمت اخبار وصول ہو جانے پر اخبار جاری کیا جائے گا۔ تاکہ وی پی واپس آنے پر دفتر کو نقصان نہ ہو یہ عملدرآمد اشد مجبوری کی وجہ سے اختیار کرنا پڑ گیا ہے۔ (مینیجر)

۷۹۳۰	مولوی محمد دین صاحب	۱۹/اگست
۷۷۲۲	چوہدری عبدالمالک صاحب	" "
۸۰۰۴	چوہدری فتح محمد صاحب	" "
۱۹۹۴	مرزا سیف اللہ صاحب	" "
۱۱۹۹۶	چوہدری محمد یوسف صاحب	" "
۲۲۲۶۴	ایم اے سعید صاحب	" "
۲۲۲۹۷	چوہدری محمد شریف صاحب	" "
۱۲۳۸	عبدالمالک صاحب	۳۱ "
۱۳۰۱۷	سعد اللہ خانصاحب	"
۱۶۲۶۸	اے آر رانجھا صاحب	"
۱۶۵۸۱	سردار احمد خانصاحب	"

۱۸۳۴۳	غلام رسول صاحب	۱۱/اگست
۲۰۹۷۷	محمد انور صاحب	۳۱ "
۲۱۳۶۳	شیخ محمد حنیف صاحب	۳۱ "
۲۱۶۶۹	منشی عبدالقادر صاحب	" "
۲۲۰۴۲	شیخ عنایت اللہ صاحب	" "
۲۳۰۷۲	عبدالوحید صاحب	" "
۲۳۰۷۸	منور دین صاحب	" "
۲۳۱۳۱	بشیر احمد صاحب	" "
۲۲۱۳۲	ملک حسن محمد صاحب	" "
۲۲۱۳۸	حشمت علی صاحب	" "
۲۰۴۲	... خطبہ	" "
۱۸۶۷۵	خورشید احمد صاحب	" "
۲۱۵۸۸	عبدالمجید صاحب	" "

بیاض خاص
حضرت خلیفۃ اول مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی اور خاص مجربات درج ہیں
قیمت مجلد ۲/۱۰/-
ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم ۵/-/-
میٹریا میڈیکا اردو ۶/-/-
تذکرہ عقاقیر ۲/-/-

انجکشن گائیڈ بالقصو
نئی ادویات یا پنسلین اور سٹرپٹومائی سین وغیرہ کا مفصل بیان درج ہے ۲/۸/-
مجلد سنہری ۳/-/-
دستور الاطباء ہر دو حصہ ۴/-/-
تحقیق الادویہ ۱۲/-
تحقیقات کشتہ جات یا بیاض نفیس در فن تکلیس ۱/۸/-

قصر الحکمت جودھامل اسٹریٹ لاہور

اختیار زیر دفعہ ۵-رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی!

بعدالت جناب چوہدری محمد علی صاحب بی اے آنرز ایل ایل بی پی سی ایس سب جج درجہ اول۔ لائل پور

دعویٰ ۹۶ بابت سال ۱۹۵۰ء
ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور بذریعہ سیکرٹری بورڈ مذکور بنام رام سنگھ۔ سوہن سنگھ۔ بوجھا سنگھ
دعویٰ مبلغ ... روپیہ
(۱) رام سنگھ ولد دلیپ سنگھ (۲) سوہن سنگھ ولد ہیرا سنگھ (۳) بوجھا سنگھ ولد کنہیا سکنائے چک ۲۷۶ جھنگ برانچ تحصیل و ضلع لائلپور حال عدم پتہ۔ مدعا علیہم۔
مقدمہ معنونہ بالا میں مسمیان رام سنگھ وغیرہ مذکوران عدم پتہ ہیں اس لئے اشتہار ہذا بنام رام سنگھ وغیرہ مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر رام سنگھ وغیرہ مذکوران تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو مقام لائلپور حاضر عدالت نہیں ہوں گے تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی۔ آج بتاریخ ۲۲ ماہ جولائی ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔
دستخط حاکم ... مہر عدالت ...

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

حمل کا گر جانا۔ بچہ پیدا ہو کر مندرجہ ذیل امراض سے فوت ہو جانا۔ سبز۔ سفید دست۔ تپ۔ ہیضہ پسلیاں چلنے۔ زہر باد خسرہ، عباد کی بخار محرقہ۔ دو پسلی نمونیہ۔ ان سب کے لئے حب اٹھرا اکسیر ہے۔ ان چالیس سالہ مجرب گولیوں کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ ہزاروں بے چراغ گھر اس وقت خوبصورت بچوں سے روشن ہیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست پیدا ہو کر والدین کے لئے راحت کا موجب ہوتا ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل کورس منگانے پر تیرہ روپے بارہ آنے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

پیغام احمدیت

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ادا ڈھ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

صندل مین مصفی خون ۱/۴ تریاق اٹھرا کے ساتھ استعمال کرائیے۔ تریاق اٹھرا فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی یورپ کے دفاع کی تیاریاں دوچند کر دی گئیں

واشنگٹن ۲۹ جولائی۔ کوریا کی وجہ سے اوقیانوس کی فوجی کمان نے فیصلہ کیا ہے کہ مغربی یورپ کے دفاع کی تیاریاں پہلے اندازہ سے نصف وقت میں مکمل ہو جانی چاہئیں۔ گذشتہ اپریل میں اوقیانوس کے وزراء دفاع نے اپنے اجلاس ہیگ میں طے کیا تھا کہ ۱۹۵۴ء تیاریوں کے مکمل ہو جانے کا آخری سال ہے۔ لیکن اب یہ تاریخ ترک شدہ تصور کی جا رہی ہے۔

اسی فیصلہ کی وجہ سے فوجی لیڈروں نے مسٹر ٹرومین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دفاعی بجٹ میں دس ارب ڈالر کا بڑا اضافہ کر دیں۔

اوقیانوسی کونسل کے امریکی نمائندے اس ہفتہ یہ مشورہ لے کر لنڈن روانہ ہوئے ہیں کہ مشترک دفاع میں مغربی یورپ کیونکر زیادہ حصہ لے سکتا ہے۔

فوجی امداد کیلئے فاضل رقم کا یہاں اب تک تعیین نہیں ہو سکا۔ لیکن اندازہ لگایا گیا ہے کہ کانگرس نے جو ۱۲۰ کروڑ ڈالر منظور کئے ہیں ان میں مزید ۳۰۰ کروڑ ڈالر کا اضافہ کر دیا جائیگا اگر لنڈن کے مذاکرات بعجلت انجام پذیر ہوئے تو ممکن ہے وسط اگست سے پہلے ہی فاضل رقم کے لئے کانگرس کو درخواست روانہ کر دی جائے۔ (دستار)

مصر کی نئی صحت گاہ

قاہرہ ۲۹ جولائی۔ مصر کے مزدوروں کے لئے تپ دق کی پہلی صحت گاہ کا یکم اگست کو افتتاح ہوگا۔ شروع میں ۸۴ مریضوں کی گنجائش ہوگی۔ لیکن رفتہ رفتہ اس میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ دوسرے مرکز بھی اسی پہلے مرکز کے نمونہ پر بنائے جائیں گے۔

تپ دق سے اچھے ہونے والے مزدور اس مرکز میں چار سے چھ مہینوں تک رہیں گے۔ جہاں رفتہ رفتہ وہ کام کے عادی بنائے جائیں گے اس مرکز میں رہنے والے مریضوں کو مجلس امداد کی وزارت پانچ پاؤنڈ ماہوار دیا کرے گی۔ (دستار)

فلسطین کے پناہ گزین اور کوریا کا مسئلہ

بیروت ۲۹ جولائی۔ فلسطین کے پناہ گزینوں نے مصری حکومت کو تار روانہ کیا ہے جس میں انہوں نے مصر کی اُن مسلسل کوششوں کا شکریہ ادا کیا ہے جو فلسطین کی اس نے انجام دی ہیں اور کوریا کے مسئلہ پر مصری حکومت کے طرزِ عمل پر پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے۔

تار کے آخر میں کہا گیا ہے کہ "بعلبک علاقہ کے پناہ گزین مصری حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ فلسطین کی عرب نوعیت برقرار رکھنے کے لئے وہ اپنی کوششیں جاری رکھے نیز اقوام متحدہ کی تجاویز کے مطابق پناہ گزینوں کو معاوضہ دلائے اور انہیں ان کے وطن واپس بھجوانے کی بھی کوشش کرے۔ (دستار)

لبنانی ایوان میں اضافہ کا مشورہ

بیروت ۲۹ جولائی۔ لبنان کے ایوان نمائندگان میں ارکان کی تعداد میں اضافہ کے متعلق مسودہ قانون غور کے لئے ایوان میں پیش کر دیا گیا ہے۔

مسودہ کی تجویز کے مطابق ارکان کی تعداد موجودہ ۵۵ سے بڑھا کر ۷۷ کر دینی چاہئیے۔ اسی مسودہ میں جبل الدروز اور شمالی صوبوں میں ضلع وار انتخاب کی بھی تجویز پیش کی گئی ہے۔ (دستار)

اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ کی رپورٹ

نیویارک ۲۹ جولائی۔ اقوام کے بچوں کے فنڈ نے اقوام متحدہ کی سماجی۔ اقتصادی کونسل کے جنیوا میں منعقد ہونے والے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے اپنی رپورٹ شائع کی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی تین سالہ کارروائیاں ۱۴۸۰۰۰۰۰ ڈالر کے خرچ سے ۶۰ ممالک اور علاقوں میں بچوں کے لئے بین الاقوامی کوآپریٹو قائم کرنے پر مشتمل ہیں۔

امریکی کانگریس کو بھی خراج تحسین ادا کیا گیا ہے کہ انہوں نے دوسرے ممالک کے تناسب کے اعتبار سے ۵۰۰۰۰۰۰ ڈالر کی منظوری دی جو ساری رقم وصول ہو چکی ہے اور اب مزید ۵۰۰۰۰۰۰ ڈالر کی منظوری دیدی ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس رقم سے اقوام متحدہ بچوں کے لئے ایک مستقل ادارہ قائم کر دے گی یا اسے بھی موجودہ ایجنسی ہی کے حوالہ کر دیا جائے گا۔ تاکہ اقوام متحدہ کی معرفت بچوں کیلئے امریکی امداد کا سلسلہ ٹوٹنے نہ پائے۔

عرب پارلیمانی یونین

دمشق ۲۹ جولائی۔ دمشق میں عنقریب عرب پارلیمنٹری یونین قائم کرنے پر غور و خوض کے لئے ایک اجلاس منعقد ہونے والا ہے۔ جس میں تمام عرب ممالک کے نمائندے شریک ہوں گے (دستار)

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عرب لیگ کیا رویہ اختیار کرے گی؟

اسکندریہ ۲۹ جولائی اس ہفتہ امریکہ سے موصول شدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اقوام متحدہ کے عرب وفود اس کا مطالبہ کریں گے کہ میثاق کی شرائط کے مطابق عرب لیگ کو ایک علاقائی تنظیم کی حیثیت سے تسلیم کر لیا جائے اس سے عرب لیگ کو وہی حقوق حاصل ہو جائیں گے جو امریکی یونین کو حاصل ہیں ــــ مصری وزیر خارجہ محمد صلاح الدین بے نے ایک پریس کانفرنس میں بیان کیا۔ کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس ستمبر سے پہلے منعقد ہوگا تاکہ اسمبلی میں پالیسی کی یکسانیت طے کر لی جا سکے۔

اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ یہ امر یقینی نہیں ہے کہ عرب ممالک لیگ کی علاقائی حیثیت کو تسلیم کرانے پر زور دیں گے۔ یہ مسئلہ پہلے بھی پیش ہو چکا ہے اور حال میں یہ بات ظاہر ہو چکی ہے کہ ایسی درخواست کی مغربی بلاک، بالخصوص امریکہ اور برطانیہ پوری حمایت کرے گا۔ لیکن اس کے باوجود بہت کچھ اس وقت اسمبلی کی "فضا" پر منحصر ہوگا۔ جہاں کوریا کے واقعات کا ردعمل شدید طور پر موجود ہوگا۔ اس کے علاوہ لیگ کے رکن ممالک کے باہمی اختلافات ایسے ہیں۔ جن سے وہ فائدہ اٹھائیں گے۔ جو لیگ کے علاقائی حقوق کے تسلیم کئے جانے کے مخالف ہیں اور جن میں اسرائیل کی حیثیت نمایاں ہے اسرائیلی مخالفت اور بھی شدید ہو جائیگی اگر مسئلہ فلسطین کو دوبارہ پیش کرنے کے متعلق عرب منصوبہ پر عمل کیا گیا۔ اسٹار کا نامہ نگار دمشق اطلاع دیتا ہے کہ عرب ممالک اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ آیا اس بنا پر کہ اقوام متحدہ نے اپنی کوریا کے مسئلہ میں کارروائی کے مقابلہ میں فلسطین میں جارحانہ پیش قدمیوں کو نظرانداز کیا اسمبلی میں فلسطین کا مسئلہ دوبارہ پیش کیا جائے یا نہیں

لیکن اس کے ساتھ ہی خود لیگ کی حالت مشکوک ہے۔ اردن اور لیگ کے درمیان رابطہ بہت کمزور ہو چکا ہے اور یہ امر مشکوک ہے کہ موسم خزاں کے جلسوں میں اس کے نمائندے شریک بھی ہوں گے یا نہیں۔ اسٹار

یہودیوں کی طرف سے عارضی صلحنامہ کی مزید خلاف ورزی

عمان ۲۹ر جولائی مشترک عرب یہودی صلح کمیٹی کے عرب ارکان نے مطالبہ کیا ہے کہ کمیٹی کا ایک فوری اجلاس صلحنامہ کی یہودی خلاف ورزی پر غور کرنے کے لئے طلب کیا جائے۔

عربوں کا کہنا ہے کہ یہودیوں نے اسکی اجازت دے دی ہے کہ بیت المقدس کے نزدیک سوارہ کے ضلع میں "مشترک علاقہ" میں یہودی شہری آباد ہوں ــــ کمیٹی کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں "مشترک علاقہ" کو عربوں اور یہودیوں کے درمیان تقسیم کر دینے کے امکان پر غور کیا جائے گا۔ (اسٹار)

شامی کابینہ میں تبدیلیاں

دمشق ۲۹ جولائی۔ افواہ ہے کہ آئندہ چند دنوں میں شام کی کابینہ میں کچھ تبدیلیاں ہونگی توقع ہے کہ یہ تبدیلی تعمیرات عامہ اور قومی اقتصادیات کی وزارتوں میں ہوگی آج ان کے موجودہ وزراء سید جارج شعلوب اور سید شاکر العاص علی الترتیب صحت عامہ اور زراعت کی وزارتوں پر مامور کئے جائیں گے۔

موسمی خرابی کا ذمہ دار "ایٹم بم"؟

سڈنی ۲۹ر جولائی۔ آسٹریلیا میں موسم اس وقت اپنی اصلی حالت کے بالکل برعکس ہو گیا ہے جس کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آ رہی ہے۔ ایٹم بم سے لے کر سورج پر دھبوں تک کو اس کا ذمہ دار قرار دیا جا رہا ہے۔ اسٹار

طیاروں کے امداد کا ایک بین الاقوامی ادارہ؟

نیویارک ۲۹ جولائی۔ اقوام متحدہ کے شہری ہوابازی کے ادارے نے اپنے ۵۰ رکن ممالک کے سامنے منظوری کے لئے ایک تجویز پیش کی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ ایک ایسا بین الاقوامی امدادی محفوظ دستہ قائم کیا جائے جو بلا امتیاز قومیت طیاروں اور اس میں سفر کرنے والے ہوابازوں اور مسافروں کی ضرورت کے وقت مدد کیا کرے یہ ان فضائی اور بحری امدادی ٹیموں کا نمونہ ہوگا جنہوں نے دوسری عالمگیر جنگ کے دوران میں ہزاروں ہوابازوں کی جان بچائی۔

شہری ہوابازی کے اس بین الاقوامی ادارہ کا کہنا ہے کہ دنیا کے بعض حصے ایسے بھی ہیں جہاں اونٹ یا پہاڑ پر چڑھنے والوں سے مدد لینا ہوگا اسلئے کہ ہوائی جہاز سنسان ریگستانوں اور ہم کوہستانی سلسلوں پر بھی پرواز کرتے ہیں۔ مجوزہ پروگرام میں یہ سفارش بھی کی گئی ہے کہ طیارے جب راستہ بھول جائیں یا ان کا پتہ نہ چلے۔ تو اطلاع دینے کا ایسا آسان طریقہ اختیار کرنا چاہئیے جسے طیارہ کے بچے ہوئے آدمی اور امداد کی کوشش کرنے والی جماعتیں دونوں ہی استعمال کر سکیں۔ (اسٹار)